

نماز اور تربیت

حصہ گیارہ

عمر: بچے اور نوجوان

رابطہ: طارق محمود (طالب علم درس نظامی، ہدایہ اکیڈمی)

رابطہ/واٹس ایپ: +92-0334-3156552

ترجمان: محمد ثقلین ارشاد (طالب علم درس نظامی، ہدایہ اکیڈمی)

ای میل: saqlain.irshad0321@gmail.com

ویب سائٹس: www.ashjaaruljannah.com

اور www.hidayah.edu.pk

تمہید: تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں، جو میرا خالق اور رزق دینے والا ہے۔ جس کی نعمتیں بے شمار ہیں۔ جس کی کوئی مثال نہیں۔ جو اکیلا عبادت کے لائق ہے۔ تمام درود و سلام پیارے نبی محمد ﷺ اور ان کے صحابہ رضی اللہ عنہم پر۔

یہ دستاویز کیا ہے: یہ بچوں کی سوال و جواب کے انداز میں تربیت (اسلامی اصولوں کے مطابق تربیت) کے ہمارے سلسلے کی 11 ویں کڑی ہے۔ اس کے دو حصے ہیں: نماز اور تربیت۔

سامعین: یہ 7 سال اور اس سے زائد عمر کے بچوں اور نوجوانوں کے لیے ہے۔

والدین کے لیے ایک پیغام:

• والدین چاہتے ہیں کہ ان کے بچوں کی بہترین ممکنہ تربیت ہو۔ تاہم، ہر والدین اس تربیت کے لیے وقت نہیں نکال پاتے۔

• ایک خاموش پیغام: بہترین ممکنہ تربیت کے لیے، آپ کو خود شامل ہونا پڑے گا۔

یہ دستاویز والدین کی کیسے مدد کرتی ہے:

یہ سوال و جواب کے فارمیٹ میں انٹرایکٹو ہے۔ سوال و جواب کے ذریعے سیکھنا محمد ﷺ سے ثابت ہے۔

ہر دستاویز کو ایک ہی نشست میں مکمل کرنا ضروری نہیں ہے۔

ہم تجویز کرتے ہیں کہ یہ سوال و جواب بچے کے سونے سے بالکل پہلے اور روزانہ صرف 10 منٹ کے لیے کریں۔

دستبرداری: اس دستاویز میں کوئی بھی مواد AI سے تیار کردہ نہیں ہے۔

نوٹ: اگر قاری کو کوئی ایسی چیز ملے جس کی اصلاح کی ضرورت ہو، تو اشجار الجنہ کی ٹیم سے رابطہ کرنے کی سفارش کی جاتی ہے۔

نماز سے متعلق سوال و جواب

سوال 1: کیا نماز پڑھنے کی کوئی شرائط ہیں؟

جواب: جی ہاں، نماز پڑھنے سے پہلے آپ کو 6 شرائط پوری کرنی ہوں گی۔

سوال 2: یہ 6 شرائط کیا ہیں؟

جواب: وہ درج ذیل ہیں:

- آپ کا جسم اور کپڑے نجاست (najaasah-نجاست) سے پاک ہونے چاہئیں۔
- نماز پڑھنے کی جگہ نجاست سے پاک ہونی چاہیے۔
- آپ کا ستر چھپا ہونا چاہیے۔
- آپ کا سینہ اور چہرہ قبلہ (کعبہ) کی طرف ہونا چاہیے۔
- نماز کا وقت ہونا چاہیے، مثال کے طور پر، آپ ظہر کے وقت عصر کی نماز نہیں پڑھ سکتے۔
- آپ کو نماز پڑھنے کی نیت کرنی چاہیے۔

سوال 3: نجاست کی مختلف اقسام کیا ہیں (حوادث/نجاستات)؟

جواب: علماء نے نجاست کو دو اقسام میں تقسیم کیا ہے، اور ان میں سے ہر ایک کی مزید دو اقسام ہیں:

• حقیقی یا اصل نجاست (نجاست حقیقیہ)

• حکمی یا قانونی نجاست (نجاست حکمیہ)

حقیقی نجاست کی دو اقسام ہیں:

غلظہ یا سخت نجاست

خفیفہ یا ہلکی نجاست

حکمی نجاست کی دو اقسام ہیں:

حدیثِ اکبر یا بڑی نجاست

حدیثِ اصغر یا چھوٹی نجاست۔

سوال 4: ما شاء اللہ! میں ان مختلف اقسام کے بارے میں جان کر حیران ہوں۔ سب سے پہلے، مجھے حقیقی اور حکمی نجاست کے درمیان فرق بتائیں؟

جواب: درج ذیل نوٹ کریں:

حقیقی نجاست کو دیکھا جا سکتا ہے، مثلاً پاخانہ (فضلہ) اور پیشاب۔

حکمی نجاست کو دیکھا نہیں جا سکتا، مثلاً جب آپ ایسی حالت میں ہوں جس میں وضو کی ضرورت ہو (بے وضو ہونا) یا غسل کی حاجت ہو۔

• حکمی کو "حکمی" اس لیے کہا جاتا ہے کیونکہ اسلام نے اس کے لیے احکامات مقرر کیے ہیں۔

سوال 5: ٹھیک ہے یہ سمجھنا آسان ہے۔ اب مجھے بتائیں کہ غلیظہ نجاست کیا ہے؟

جواب: نوٹ کریں:

• غلیظہ نجاست کی حالت سخت ہوتی ہے۔

اس کا اثر دیکھا جا سکتا ہے۔

مثالیں: انسانوں کا پیشاب، ان جانوروں کا پیشاب جن کا گوشت حلال نہیں ہے (مثلاً شیر)، پاخانہ (فضلہ)، خون، شراب۔

سوال 6: ٹھیک ہے اور اس کے بارے میں اسلام کا کیا حکم ہے؟

جواب: درج ذیل نوٹ کریں:

• اگر یہ ایک چھوٹے سکے کے سائز کے برابر یا اس سے زیادہ ہو تو آپ کو اسے لازمی دھونا چاہیے۔

• اگر آپ اسے نہیں دھوتے، تو آپ کی نماز فاسد ہو جائے گی کیونکہ نجاست کے ساتھ نماز پڑھنا مکروہ تحریمی (انتہائی ناقابلِ قبول) ہے۔

اس لیے، ناپاک حصے کو تین بار دھوئیں اور ہر بار اسے نچوڑیں۔

سوال 7: ٹھیک ہے سمجھ گیا۔ لیکن کیا ہو اگر یہ چھوٹے سکے کے سائز سے کم ہو؟ کیا پھر میں ان کپڑوں میں نماز پڑھ سکتا ہوں؟

جواب: درج ذیل نوٹ کریں:

آپ کو پھر بھی نماز پڑھنے سے پہلے اسے دھونا چاہیے۔

تاہم، اگر آپ کسی وجہ سے اسے دھو نہیں سکتے (مثلاً نماز کا وقت ختم ہو رہا ہو)، اور آپ نماز پڑھ لیتے ہیں، تو آپ کی نماز قبول ہو جائے گی۔

سوال 8: ٹھیک ہے سمجھ گیا۔ اب مجھے خفیہ نجاست کے بارے میں بتائیں؟

جواب: خفیہ نجاست شدت میں غلیظہ کے مقابلے میں ہلکی ہوتی ہے۔ مثالیں یہ ہیں:

• حلال جانوروں کا پیشاب (گائے، اونٹ، بکری، بھیڑ وغیرہ)

ان پرندوں کی بیٹ جن کا گوشت حلال ہے (کبوتر، مرغی وغیرہ)

سوال 9: ٹھیک ہے اور اس کا کیا حکم ہے؟

جواب: درج ذیل نوٹ کریں:

• اگر یہ آپ کے کپڑوں کے 4/1 (چوتھائی) حصے سے کم پر لگی ہو، اور آپ نماز پڑھ لیں، تو آپ کی نماز قبول ہو جائے گی۔

اگر اس کی مقدار آپ کے کپڑے کے 4/1 حصے کے برابر یا اس سے زیادہ ہو، تو آپ کو اپنے کپڑے دھونے چاہئیں۔ ورنہ آپ کی نماز فاسد ہو جائے گی۔

اس لیے، ناپاک حصے کو تین بار دھوئیں اور ہر بار اسے نچوڑیں۔

سوال 10: ٹھیک ہے۔ آپ نے مجھے اوپر بتایا کہ سکے کے سائز سے کم غلیظہ اور 4/1 سے کم خفیہ میری نماز کو فاسد نہیں کرتی۔ اس کی کیا وجہ ہے؟

جواب: درج ذیل نوٹ کریں:

اپنے آپ کو تھوڑی مقدار کی نجاستوں سے بچانا مشکل ہے۔

مثال کے طور پر، چلتی ہوئی ہوا آپ کے کپڑوں پر کچھ نجاست ڈال سکتی ہے۔

• مثال کے طور پر، ایک راستے پر کچھ معمولی نجاست ہے - آپ کو روزانہ اس راستے کو پار کرنا پڑتا ہے - تو آپ کو اس نجاست کی تھوڑی سی مقدار لگنے کا امکان ہوتا ہے۔

• اس لیے، آپ کے لیے ناپاک ہونے سے بچنا ممکن نہیں ہے۔

اسلام نے اس صورتحال میں ہمارے لیے آسانی پیدا کی ہے۔

سوال 11: ٹھیک ہے، سمجھ گیا۔ جزاک اللہ خیر۔ کوئی اور وجہ؟

جواب: اگر آپ کو ہر وقت خود کو 100% پاک رکھنا پڑے، تو آپ کو روزانہ کپڑے دھونے اور نچوڑنے میں بہت زیادہ وقت صرف کرنا پڑے گا جس سے آپ کو پریشانی ہوگی۔

سوال 12: ٹھیک ہے۔ ایک اور سوال۔ فرض کریں میں اپنے کپڑے تین بار دھوتا ہوں لیکن پھر بھی مجھے ڈر ہے کہ کپڑے نماز کے لیے پاک نہیں ہیں۔ کیا کروں؟

جواب: انہیں تین بار دھونے اور نچوڑنے کے بعد، آپ کو خود کو شک میں ڈالنا بند کر دینا چاہیے۔ دھلے ہوئے کپڑے پہنیں اور ان میں نماز پڑھیں۔ تمام شکوک کو دور کرنے کے لیے تین بار دھونا کافی ہے۔

سوال 13: کچھ نجاستیں کپڑوں کو گیلا کرتی ہیں اور پھر سوکھ بھی جاتی ہیں۔ مجھے بتائیں کہ نماز پڑھنے کے لیے گیلی اور سوکھی نجاستوں کو دور کرنے کے لیے کپڑے کیسے دھوئیں۔

جواب: درج ذیل نوٹ کریں:

• اگر آپ نجاست کو دیکھتے ہیں اور اس نے آپ کے کپڑوں کو گیلا کر دیا ہے (مثلاً پیشاب)، تو گیلے حصے کو تین بار دھوئیں۔

اگر آپ نجاست کو دیکھتے ہیں اور وہ سوکھ چکی ہے (مثلاً پاخانہ/فضلہ)، تو سوکھے حصے کو تین بار دھوئیں۔

اگر آپ نجاست کو نہیں دیکھ سکتے اور وہ سوکھ چکی ہے، تو تین بار دھوئیں اور ہر بار کپڑوں کو نچوڑیں۔

سوال 14: میرے گھر کا ایک قالین ناپاک ہو گیا۔ نجاست کچھ دیر بعد سوکھ گئی۔ پھر، خاندان کا ایک فرد آیا اور اس نے اس جگہ نماز پڑھی۔ کیا اسے نماز دہرانے کی ضرورت ہے؟

جواب: جی ہاں، اسے اپنے کپڑے دھونے چاہئیں اور اپنی نماز دہرانی چاہیے۔ قالین کو بھی دھونا چاہیے (اس کی تفصیل آگے آئے گی)۔

سوال 15: ٹھیک ہے ان کیچڑ یا پانی کے بارے میں آپ کی کیا رائے ہے جو بارش کی وجہ سے سڑکوں پر رہ جاتے ہیں - کیا وہ بھی عبادت کے لیے میرے کپڑوں کو ناپاک کر دیں گے؟

جواب: اس کی کئی صورتیں ہیں۔ درج ذیل نوٹ کریں:

• پہلی صورت:

آپ کو یقین ہے کہ گندا پانی (مثلاً گٹر کا) بارش کے پانی یا کیچڑ میں مل گیا ہے۔

بارش کا پانی یا کیچڑ آپ کے کپڑے خراب کرتا ہے، اور اس نجاست کا سائز سکے کے سائز سے زیادہ ہے۔

اس صورتحال میں، آپ کو اپنے کپڑے دھونے اور نچوڑنے چاہئیں اور نماز دوبارہ پڑھنی چاہیے۔

• دوسری صورت:

صرف بارش کا پانی آپ کے کپڑے خراب کرتا ہے یا صرف کیچڑ ملا بارش کا پانی آپ کے کپڑے خراب کرتا ہے۔

آپ کو یقین ہے کہ بارش کے پانی اور کیچڑ میں کوئی ناپاک چیز نہیں ملی ہے۔

تو، آپ کے کپڑے پاک رہتے ہیں اور کپڑے دھونے اور نماز دہرانے کی ضرورت نہیں ہے۔

اگر آپ چاہیں تو کیچڑ صاف کرنے کے لیے پھر بھی کپڑے دھو سکتے ہیں۔

• آخر میں، نوٹ کریں کہ آسمان سے گرنے والی بارش آپ کے کپڑوں کو ناپاک نہیں کرتی۔

سوال 16: بعض اوقات یہ فیصلہ کرنا مشکل ہوتا ہے کہ کوئی چیز ناپاک ہے یا نہیں؟ اس صورتحال میں کیا کریں؟

جواب: درج ذیل نوٹ کریں:

ایک ناپاک چیز ہمیشہ ناپاک ہی سمجھی جائے گی، جب تک کہ مجھے اپنے ذہن اور دل میں یقین نہ ہو جائے کہ یہ پاک ہو گئی ہے، یا جب تک کوئی قابل اعتماد شخص مجھے نہ بتائے کہ یہ پاک ہے۔

سوال 17: کیا آپ ایک مثال دے سکتے ہیں؟

جواب: درج ذیل نوٹ کریں:

مثال 1:

فرض کریں کہ آپ کے کپڑے ناپاک ہیں۔ آپ نے نجاست دیکھی (تو یہ حقیقی تھی)۔

کچھ گھنٹوں کے بعد، نجاست سوکھ گئی اور بالکل نظر نہیں آ رہی۔ اس کی بدبو بھی ختم ہو گئی۔

- آپ سوچتے ہیں: "ہمم، میرے کپڑے اب ناپاک نہیں رہے"
- لیکن آپ کو 100% یقین ہے کہ وہ ناپاک تھے اور کسی نے انہیں نہیں دھویا ہے۔
- اس لیے، اگرچہ وہ پاک لگتے ہیں، لیکن پھر بھی انہیں ناپاک ہی سمجھا جائے گا۔

مثال 2:

ایک صاف پانی کا چھوٹا تالاب ہے (سائز: 10x10 سے کم) جہاں اکثر کتے آتے ہیں - کتے ناپاک ہوتے ہیں۔ آپ وضو کرنے کے لیے تالاب پر جاتے ہیں۔

آپ نہیں جانتے کہ وہاں کتے آتے ہیں۔ ایک قابلِ اعتماد شخص آپ کو بتاتا ہے کہ پانی ناپاک ہے کیونکہ وہاں کتے آتے ہیں۔

بظاہر، تالاب کا پانی بالکل صاف اور پاک نظر آتا ہے۔

لیکن آپ اس قابلِ اعتماد شخص کی بات مانیں گے اور اس تالاب سے وضو نہیں کریں گے۔

سوال 18: جزاک اللہ خیر۔ اور بعض اوقات یہ فیصلہ کرنا مشکل ہوتا ہے کہ کوئی چیز پاک ہے یا نہیں؟ ایسی صورتحال میں کیا کرنا چاہیے؟

جواب: نیچے دی گئی بات نوٹ کریں:

• کوئی پاک چیز ہمیشہ پاک ہی سمجھی جائے گی، جب تک میرے دل اور ذہن میں یقین نہ ہو جائے کہ وہ ناپاک ہو گئی ہے، یا کوئی قابلِ اعتماد شخص مجھے یہ نہ بتا دے کہ وہ ناپاک ہے۔

سوال 19: اچھا، اس کی بھی ایک مثال دے دیں۔

جواب: جی، نیچے دی گئی بات نوٹ کریں:

• مثال 1:

آپ نے شلوار قمیص پہن رکھی ہے جس کے پاک ہونے کا آپ کو یقین ہے۔ آپ کا ایک دوست (جس پر آپ بہت اعتماد کرتے ہیں) کہتا ہے: "ارے! باغ میں چلتے ہوئے آپ کے کپڑوں پر کوئی نجاست لگ گئی تھی۔"

اب آپ اپنے دوست کی بات پر اعتماد کریں گے۔

آپ کے کپڑے اب پاک نہیں سمجھے جائیں گے۔

• مثال 2:

آپ کے گھر کے قریب ایک چھوٹا تالاب ہے (سائز: 10 × 10 یا اس سے کم) آپ جانتے ہیں کہ اس کا پانی صاف ہے اور اس کے قریب نہ جانور آتے ہیں نہ انسان۔ آپ وضو کرنے لگتے ہیں کہ اچانک آپ کو یاد آتا ہے کہ کل اس تالاب کے پاس کتے موجود تھے۔

لیکن آپ کو یقین نہیں کہ کتوں نے اس میں سے پانی پیا تھا۔

آپ لوگوں سے پوچھتے ہیں مگر کوئی بھی اس بات کی تصدیق نہیں کرتا۔

لہذا وہ پانی پاک ہے، اور آپ اس سے وضو کر سکتے ہیں۔

سوال 20: ٹھیک ہے، اگر میں اپنے کپڑوں پر خون دیکھوں تو کیا ہوگا؟

جواب: نوٹ: اگر خون کے دھبے کا سائز چھوٹے سکے کے سائز سے زیادہ ہو، تو آپ کو اس حصے کو 3 بار دھونا چاہیے اور پھر اسے نچوڑنا چاہیے۔

سوال 21: ٹھیک ہے، اور اگر خون صرف چند قطرے ہو (سکے کے سائز سے کم)؟ تب کیا کریں؟

جواب: اس صورتحال میں، آپ کو پھر بھی خون کا دھبہ دھونا چاہیے۔ تاہم، اگر نماز کا وقت ختم ہو رہا ہو، اور آپ اس چھوٹے دھبے کے ساتھ نماز پڑھ لیں، تو آپ کی نماز قبول ہو جائے گی۔

سوال 22: میں ایک نوجوان ہوں اور میں اکثر ٹی شرٹ اور برمودا شارٹس پہنتا ہوں۔ لہذا، میں اپنی نماز انہی کپڑوں میں پڑھتا ہوں۔ بہت سے لوگوں نے مجھے بتایا ہے کہ یہ نامناسب ہے، لیکن میں جانتا ہوں کہ میری نماز قبول ہو جائے گی۔

جواب: میرے پیارے، آپ کو اپنی رائے کا حق ہے، اور میں اس کے لیے آپ کا احترام کرتا ہوں، لیکن ضرورت پڑنے پر اسلامی اصولوں کی وضاحت کرنا میرا فرض ہے۔ کیا آپ غور سے سنیں گے کہ میں کیا کہوں گا؟

سوال 23: جی ہاں، میں آپ کی بات سنوں گا۔ لیکن میں دہراؤں گا: میں جانتا ہوں کہ میری نماز ٹی شرٹ اور برمودا شارٹس، یا ٹی شرٹ اور پینٹ میں قبول ہو جاتی ہے۔

جواب: ٹھیک ہے، میری بات سننے پر راضی ہونے کے لیے جزاک اللہ خیر۔ درج ذیل نوٹ کریں:

اگر آپ ٹی شرٹ اور برمودا شارٹس میں نماز پڑھتے ہیں، تو نماز کی فرض شرط پوری ہو جائے گی۔

• تاہم، یہ لباس بڑی حد تک ناقابلِ قبول (مکروہ تحریمی) ہے۔

• کچھ علماء کے مطابق، آپ کو سنت لباس پہننے کے بعد اپنی نماز دوبارہ پڑھنی چاہیے۔

• اس لیے، نماز پڑھنے کے لیے اس لباس سے گریز کریں۔

سوال 24: ٹھیک ہے، مزید وضاحت کریں۔ اتنا ناقابلِ قبول کیوں؟

جواب: میرے پیارے، سنیں۔

• اگر آپ سے اپنے ملک کے صدر سے ملنے جانے کو کہا جائے، یا معزز لوگوں کے کسی بھی اجتماع میں جانے کو کہا جائے، تو آپ ان اجتماعات میں ٹی شرٹ اور برمودا پہن کر نہیں جائیں گے، آپ کوئی زیادہ معزز لباس پہنیں گے۔

• اسی طرح، جب آپ اللہ سے ملنے جا رہے ہیں، جو آپ کا خالق اور رزق دینے والا ہے اور جو سب سے زیادہ قابلِ احترام اور سب سے زیادہ قابلِ تعظیم ہے، تو آپ کو اس سے ایک باوقار لباس میں ملنا چاہیے۔

سوال 25: ٹھیک ہے، یہ سمجھ میں آتا ہے۔ تو، اسلام کس قسم کے لباس کو قابلِ احترام سمجھتا ہے؟

جواب: درج ذیل نوٹ کریں:

- اسلام ہمیشہ انسانی فطرت کے مطابق چیزوں کی سفارش کرتا ہے چاہے وہ عبادت ہو، کپڑے، کھانا، سونا، سفر، سماجی زندگی یا کچھ بھی ہو۔
- محمد ﷺ کی طرف سے بتائے گئے کپڑوں کی قسم انسانوں کے لیے بہترین ہے، وہ آپ کو عزت اور تقدس بخشیں گے۔
- اسلامی کپڑے ڈھیلے ہوتے ہیں اور نماز کے دوران آپ کے جسم کے کسی بھی پوشیدہ حصے کو ظاہر نہیں کرتے۔
- ڈھیلے کپڑے تنگ کپڑوں کی نسبت زیادہ قابلِ احترام ہوتے ہیں کیونکہ وہ آپ کے جسم کے کسی حصے کو نمایاں نہیں کرتے۔

تربیت

سوال 1: میں ایک غیر مسلم ملک میں رہتا ہوں۔ کیا میں اس گرل سے باری کیو گوشت کھا سکتا ہوں جو حلال کے ساتھ ساتھ حرام گوشت کو گرل کرنے کے لیے بھی استعمال ہوتی ہے؟

جواب: اگر آپ کو 100% یقین ہے یا 50% سے زیادہ یقین ہے کہ گرل حرام گوشت کو باری کیو کرنے کے لیے استعمال ہوتی ہے، تو آپ کے لیے اپنا گرل کیا ہوا کھانا کھانا جائز نہیں ہے جب تک کہ آپ پہلے گرل کو اچھی طرح دھو نہ لیں۔

سوال 2: ٹھیک ہے، لیکن کیا ہو اگر میں اسے کسی ریسٹورنٹ سے کھا رہا ہوں اور گرل دھونے پر میرا کوئی کنٹرول نہ ہو؟

جواب: اس صورت میں، آپ کو ایسے ریسٹورنٹس میں کھانے سے گریز کرنا چاہیے۔ علماء کا عام اصول یہ ہے کہ آپ کو باہر سے گوشت کھانے کے بارے میں محتاط رہنا چاہیے، اچھی طرح تحقیق کریں کہ یہ حلال ہے۔

سوال 3: ٹھیک ہے، میرے گھر میں ایک بلی ہے۔ اور بعض اوقات، وہ میری پلیٹ میں منہ ڈال دیتی ہے۔ کیا اس سے میرا کھانا یا پلیٹ ناپاک ہو جاتی ہے؟

جواب: درج ذیل نوٹ کریں:

یاد رکھیں کہ پالتو بلی کا چھوا ہوا کوئی بھی کھانا یا برتن اب پسندیدہ نہیں رہتا، یعنی یہ ناقابلِ قبول (مکروہ) ہو جاتا ہے۔ دوسرے الفاظ میں، بلی کا جھوٹا کھانا ناپاک سمجھا جا سکتا ہے۔

• اس لیے، بہتر ہے کہ برتنوں کو دھو لیا جائے اور اس پلیٹ سے نہ کھایا جائے جسے بلی نے چھوا ہو۔

تاہم، اگر آپ خود کو ایک غریب شخص سمجھتے ہیں جو مزید کھانے کا بندوبست نہیں کر سکتا، تو آپ یہ کھانا کھا سکتے ہیں۔

سوال 4: میں برتن دھوتا ہوں اور غلطی سے کچھ پانی میرے کپڑوں پر چھڑک جاتا ہے۔ کیا اس صورتحال میں میرے کپڑے ناپاک ہو جاتے ہیں؟

جواب: نہیں، کیونکہ عام طور پر کھانے کے برتنوں میں کوئی ناپاک چیز نہیں ہوتی۔ اس لیے، آپ کے کپڑے پاک رہتے ہیں۔

سوال 5: اگر کسی کتے نے میرے کپڑے سونگھے یا چھوئے تو کیا ہوگا؟ کیا میرے کپڑے ناپاک ہو جائیں گے؟

جواب: درج ذیل نوٹ کریں:

• جی ہاں، کتا ایک نجس (ناپاک) جانور ہے۔

• اگر کتا آپ کے کپڑوں پر اپنا لعاب (تھوک) یا ناک کا پانی لگا دے، تو وہ ناپاک ہو جاتے ہیں۔

آپ کو اپنے کپڑوں کے ناپاک حصے کو 3 بار دھونا چاہیے اور ہر بار اسے نچوڑنا چاہیے۔

سوال 6: فرض کریں کہ میرا قالین پیشاب سے ناپاک ہو جاتا ہے، اور پیشاب اس کے اندر جذب ہو جاتا ہے۔ میں قالین کو نچوڑ نہیں سکتا۔ کیا کروں؟

جواب: درج ذیل نوٹ کریں:

• اگر پیشاب صرف سطح پر ہے اور جذب نہیں ہوا ہے، تو پیشاب کو دھونے کے لیے صرف ایک بار پانی ڈالیں۔

اگر پیشاب تھوڑا سا جذب ہو گیا ہے، تو بس ترتیب وار تین بار پانی ڈالیں۔

• اگر پیشاب اچھی طرح جذب ہو گیا ہے، تو پانی ڈالیں اور اس کے سوکھنے کا انتظار کریں۔ پھر اس عمل کو مزید دو بار دہرائیں۔

سوال 7: میری امی مجھے ہر روز بازار بھیجتی ہیں۔ بعض اوقات، وہ مجھے دن میں دو یا تین بار بھیجتی ہیں، زیادہ تر اس لیے کیونکہ وہ مجھے ایک ہی بار میں ساری چیزیں بتانا بھول جاتی ہیں۔ میں اس کام سے تھک گیا ہوں۔ کیا کروں؟

جواب: درج ذیل نوٹ کریں:

• قرآن ہم مسلمانوں کو ہر لحاظ سے اپنے والدین کا احترام کرنے کی ہدایت کرتا ہے۔

آپ کے والدین نے آپ کے لیے جو کچھ کیا ہے آپ اس کا بدلہ کبھی نہیں چکا سکتے۔

• ایک حدیث (نسائی: 3104) کے مطابق، جنت آپ کی ماں کے قدموں کے نیچے ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ آپ اپنی ماں کی تمام ضروریات کو پورا کر کے اور ان کا خیال رکھ کر جنت حاصل کر سکتے ہیں۔

• اس لیے، اس تناظر میں، یہاں تک کہ اگر آپ کی ماں آپ کو دن میں 5 بار بھی بازار جانے کا کہتی ہیں، تو آپ کو بغیر کسی شکایت کے جانا چاہیے۔ درحقیقت، آپ کو یہ خوشی سے کرنا چاہیے۔

سوال 8: اہ ٹھیک ہے۔ جزاک اللہ خیر۔ اب میں خوشی سے جاؤں گا۔ لیکن بعض اوقات، میں پڑھ رہا ہوتا ہوں تو اس صورتحال میں کیا کروں؟

جواب: اہ! درج ذیل نوٹ کریں:

آپ کو اپنی امی کو بتانا چاہیے کہ آپ پڑھ رہے ہیں اور تھوڑی دیر بعد بازار جا سکتے ہیں۔

آپ کی امی آپ کی پڑھائی کا خیال رکھیں گی اور وہ ان شاء اللہ سمجھ جائیں گی۔

سوال 9: اوہ ٹھیک ہے۔ تو، بازار جانے کا اچھا وقت کون سا ہے؟

جواب: درج ذیل نوٹ کریں:

• سورج غروب ہونے سے پہلے دن کے وقت بازار جانا محفوظ ہے۔

اگر بازار آپ کے گھر کے ایک بند اور محفوظ احاطے میں ہے، تو آپ غروب آفتاب کے بعد بھی بازار جا سکتے ہیں۔

• تاہم، آپ کو یہ یقینی بنانا چاہیے کہ آپ کی خریداری کی وجہ سے مسجد یا گھر میں آپ کی نماز متاثر نہ ہو۔ خریداری کی وجہ سے اپنی نماز میں تاخیر نہ کریں۔

سوال 10: یہ اچھی بات ہے۔ اور اسلام نے بازاروں کے بارے میں کیا کہا ہے؟

جواب: درج ذیل نوٹ کریں:

اسلام تجارت (خرید و فروخت) کے پیشے کو اپنانے کی سفارش کرتا ہے۔

• اسلام نے ایماندارانہ تجارت کے لیے بہت سے اصول بتائے ہیں۔ اگر آپ محنت کریں اور ایماندارانہ سے تجارت کریں تو ان شاء اللہ آپ امیر ہو سکتے ہیں۔

• اسلام واحد مذہب ہے جس نے تجارت کے اصولوں کو جامع انداز میں بیان کیا ہے۔

• تاہم، یاد رکھیں کہ بازار (سپر مارکیٹ، مارٹ، بازار، مال وغیرہ) ایسی جگہیں ہیں جنہیں اللہ ناپسند کرتا ہے۔ اور مسجدیں وہ جگہیں ہیں جنہیں وہ سب سے زیادہ پسند کرتا ہے۔

سوال 11: ارے! ایک منٹ رکیں! اللہ بازاروں کو پسند نہیں کرتا۔ ایسا کیوں ہے؟ میں نے سوچا آپ نے کہا تھا کہ اسلام تجارت کی سفارش کرتا ہے۔

جواب: کس نے کہا کہ اللہ تجارت کی وجہ سے بازاروں کو ناپسند کرتا ہے؟ یہ خود اللہ ہے جس نے تجارت کے اصول مقرر کیے ہیں۔ تو وہ تجارت کی وجہ سے بازاروں کو ناپسند کیسے کر سکتا ہے؟

سوال 12: اہ! جی ہاں، آپ صحیح کہہ رہے ہیں۔ تو، مجھے بتائیں کہ وہ کیا وجہ ہے کہ اللہ بازاروں کو پسند نہیں کرتا۔

جواب: اس کی بنیادی وجہ یہ ہے کہ بازاروں میں گناہ کرنا آسان ہو جاتا ہے۔ درج ذیل نوٹ کریں:

• وجہ 1: گناہ:

بازاروں میں تجارت میں اتنا مصروف ہو جانا آسان ہوتا ہے کہ آپ کی نماز اور دیگر عبادات (ذکر، تلاوت قرآن وغیرہ) چھوٹ جاتی ہیں۔

بازاروں میں شیطان اور نفس مضبوط ہو جاتے ہیں۔ وہ آپ کو گاہکوں کا انتظار کرنے، یا موجودہ گاہکوں کو نمٹانے کے لیے اپنی نماز چھوڑنے پر قائل کر سکتے ہیں۔

شیطان آپ کو تجارت کے ذریعے اپنے خاندان کے لیے کمانے کی خاطر نماز کو مکمل طور پر چھوڑنے (نستغفر اللہ) پر بھی قائل کر سکتا ہے۔

وجہ 2: حرام کمانا:

بازار آپ کو عبادت چھوڑنے اور دوسروں کو پیچھے چھوڑنے کے لیے تجارت کے حرام (غیر قانونی) طریقے اپنانے پر قائل کر سکتے ہیں۔

دوسرے الفاظ میں، شیطان آپ کو زیادہ پیسہ کمانے کے لیے ہر ممکن کام کرنے (اور ایمانداری اور عبادت کو بھول جانے) پر اکسا سکتا ہے۔

وجہ 3: بدنظری:

بازاروں میں صنفِ مخالف کو غلط اور نامناسب انداز میں گھورنا (بدنظری) بہت آسان ہوتا ہے۔

بازاروں میں، مرد آسانی سے نامحرم عورتوں کو گھور سکتے ہیں اور عورتیں آسانی سے نامحرم مردوں کو گھور سکتی ہیں۔

سوال 13: سبحان اللہ! مجھے ان سب کا اندازہ نہیں تھا۔ اس ممکنہ گناہ کو کم کرنے کے لیے مجھے کیا کرنا چاہیے؟

جواب: درج ذیل نوٹ کریں:

جلد از جلد خریداری کرنے کی کوشش کریں اور پھر گھر واپس آ جائیں۔

• بازار میں جتنا کم ہوسکے وقت گزاریں۔

• بازار (اور اپنے گھر کے باہر ہر جگہ) میں اپنی نگاہیں نیچی رکھنا سیکھیں۔

لڑکوں اور مردوں کو سیلز ویمن یا خاتون گاہکوں کو کسی بری نیت سے نہیں دیکھنا چاہیے۔

لڑکیوں اور عورتوں کو سیلز مین یا مرد گاہکوں کو کسی بری نیت سے نہیں دیکھنا چاہیے۔

سوال 14: بعض اوقات، میرے والدین شاپنگ مال سے چیزیں خریدتے ہیں اور پھر ہم وہاں کھانا اور اسنیکس کھاتے ہیں۔ لہذا، ہم مال میں زیادہ وقت گزارتے ہیں، جو کہ اچھا نہیں ہے (جیسا کہ آپ نے کہا)۔

جواب: میرے پیارے، درج ذیل پر غور کریں:

• باہر کھانا فیملی آؤٹنگ ہے - اور اسلام آپ کو فیملی کے طور پر باہر جانے سے نہیں روکتا - درحقیقت، اگر یہ خاندان کو آپس میں جوڑتا ہے تو اس کی سفارش کی جاتی ہے۔

تاہم، اسلام ان جگہوں پر کھانے پینے کی سفارش نہیں کرتا جہاں گناہ کے امکانات زیادہ ہوں، مثلاً بازار۔

آپ کو دوسری ایسی جگہوں پر کھانے کی کوشش کرنی چاہیے جو زیادہ پرسکون اور تنہائی والی ہوں اور جو آپ کو اپنی نیکیاں (حسنہ) زیادہ سے زیادہ اور گناہوں کو کم سے کم کرنے کا موقع دیں۔

• اس کے علاوہ، آخر میں استغفار کریں۔

سوال 15: ٹھیک ہے، مجھے لگتا ہے کہ آپ کو مجھے بتانا چاہیے کہ اسلامی اصولوں کے مطابق روزمرہ کا کھانا (روٹی، انڈے، دودھ وغیرہ) کیسے خریدنا ہے۔ اس کے لیے سب سے پہلے مجھے بتائیں کہ مجھے کیسے گھر سے نکل کر بازار کی طرف جانا چاہیے۔

جواب: درج ذیل اقدامات کی ترتیب ہے:

گھر سے نکلنے کی دعا پڑھیں: بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ

گھر سے پہلے اپنا بایاں پیر باہر نکالیں، اس کے بعد دایاں پیر۔

درمیانی رفتار سے چلیں - آپ کی چال نہ تیز ہونی چاہیے اور نہ ہی سست۔

اپنے راستے کے دائیں طرف چلیں۔

اگر دوسرے آپ کو کراس کرنا چاہیں تو انہیں راستہ دیں۔

چلتے وقت لوگوں کو گھورنے سے گریز کریں، اس طرح آپ خود کو نامناسب نگاہوں (بد نظری) سے بچائیں گے۔

اگر آپ فون پر نہیں ہیں، تو آپ بازار کی طرف جاتے ہوئے اللہ کا ذکر کر سکتے ہیں۔

اگر آپ کسی ایسے شخص سے ملیں جسے مدد کی ضرورت ہو، تو اس شخص کی مدد کرنے کی پوری کوشش کریں۔

سوال 16: ٹھیک ہے، میں اس رقم یا بینک کارڈ کا کیسے خیال رکھوں جس سے میں ادائیگی کروں گا؟

جواب: درج ذیل کام کریں:

- اپنی رقم/کارڈ رکھنے کے لیے ایک بٹوہ استعمال کریں۔
- جیب کتروں سے ہوشیار رہیں۔
- آپ اپنے والدین سے رقم/کارڈ کے لیے اپنے لباس میں ایک خفیہ جیب سلائی کرنے کا بھی کہہ سکتے ہیں۔
- پھر، اگر کوئی ڈاکو یا جیب کترا آپ پر حملہ کرتا ہے، تو خفیہ جیب کے ذریعے آپ کا سامان بچ سکتا ہے۔
- خفیہ جیب آپ کا موبائل فون بھی بچا سکتی ہے۔

سوال 17: ٹھیک ہے یہ معلوماتی ہے۔ اب مجھے بتائیں کہ دکان کے انتخاب کا کیا معیار ہے؟

جواب: درج ذیل نوٹ کریں:

- ایسی دکان منتخب کریں جو آپ کے گھر کے قریب ہو۔
- ایسی دکان منتخب کریں جس کا دکاندار گاہکوں کے ساتھ اچھا برتاؤ رکھتا ہو۔
- ایسی دکان کا انتخاب کریں جس کا دکاندار ایماندار ہو - کچھ دکاندار ایسے بھی ہو سکتے ہیں جن کا برتاؤ تو اچھا ہو لیکن وہ ایماندار نہ ہوں۔

آپ اپنے رہائشی علاقے کے دیگر لوگوں سے بھی بہتر دکانوں/اسٹورز کے بارے میں پوچھ سکتے ہیں۔

سوال 18: اہ! ٹھیک ہے۔ اب مجھے بتائیں کہ بازاروں میں کون سی دعا پڑھنی چاہیے؟

جواب: بازار پہنچنے پر درج ذیل دعا ایک بار پڑھیں:

بازار میں داخل ہونے کی دعا:

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ

وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ

بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

ترجمہ یہ ہے:

اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہی ہے، اور اسی کے لیے تمام تعریفیں ہیں، وہی زندگی بخشتا ہے اور وہی موت دیتا ہے، وہ زندہ ہے اور اسے موت نہیں آئے گی، اسی کے ہاتھ میں بھلائی ہے، اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

سوال 19: ٹھیک ہے، اور اسے پڑھنے کا مجھے کیا ثواب ملے گا؟

جواب: ترمذی 3428 اور 3429 کے مطابق:

• اللہ آپ کو جنت میں دس لاکھ (ایک ملین) نیکیاں (حسنہ) دے گا۔

اللہ آپ کے نامہ اعمال سے دس لاکھ (ایک ملین) گناہ مٹا دے گا۔

اللہ آپ کے لیے دس لاکھ (ایک ملین) درجات بلند کرے گا۔

اللہ آپ کے لیے جنت میں ایک گھر بنائے گا۔

سوال 20: ما شاء اللہ! یہ تو ناقابل یقین ہے۔ اور کیا مجھے اس کا دوگنا ثواب ملے گا اگر میں یہ دعا دو بار پڑھوں؟

جواب: اللہ کے خزانوں میں کوئی کمی نہیں ہے۔ اگر آپ دل سے یقین رکھتے ہیں کہ وہ آپ کو دوگنا ثواب دے گا، تو ان شاء اللہ وہ آپ کو دوگنا ثواب عطا کرے گا۔

سوال 21: ٹھیک ہے، اب خریداری کے آداب بتائیں:

جواب: وہ درج ذیل ہیں:

• ہمیشہ ایسی چیز منتخب کریں جو نہ بہت مہنگی ہو اور نہ ہی بہت سستی۔

دکاندار سے بحث (Bargain) کریں تاکہ وہ قیمت کو جتنا ممکن ہو کم کر سکے (اسلام میں اس کی اجازت ہے)۔

• اگر قیمت طے شدہ (fixed) ہے، تو چیز خرید لیں - قیمت کے بارے میں بحث نہ کریں۔

پہلے ادائیگی کریں، پھر دکاندار سے اپنی چیزیں لیں۔

• خریدتے وقت، اس بات کو یقینی بنائیں کہ چیز میں کسی قسم کی خرابی نہ ہو (مثلاً باسی روٹی، ایکسپائرڈوا وغیرہ)۔

اپنے سے پہلے والے گاہکوں کو اپنی خریداری مکمل کرنے دیں - جب دکاندار دوسروں کو سودا دے رہا ہو تو اپنا لین دین شروع نہ کریں۔

صبر کریں اور ضرورت کے مطابق اپنی باری کا انتظار کریں - پریشان نہ ہوں اور بے صبری کا مظاہرہ نہ کریں۔

سوال 22: اگر میں نے کوئی چیز خریدی اور اسے گھر لے آیا، اور پھر وہ خراب نکلی، تو کیا میں اسے واپس کر سکتا ہوں؟

جواب: جی ہاں، آپ کر سکتے ہیں۔ اور دکاندار کو اسے قبول کرنا چاہیے کیونکہ اس نے آپ کو ایک خراب چیز بیچی ہے۔

واللہ اعلم بالصواب